جمہوریہ پاکستان کی وزیراعظم بڑے کروفر سے یہ اعلان کرتی ہیں کہ وہ یہ یادگار ضرور تعمیر کریں گی اور انکا استدلال یہ ہے کہ بھٹو صاحب قوم کے محسن ہیں انہوں نے سب سے پہلے ایٹمی صلاحیت حاصل کرنے کی کوشش کی۔ لہذا اگر ان کی یادگار قوم کے سرمایہ سے بنائی جائے تو کیا حرج ہے پہلے تو ہم محترمہ کی اس بات کو درست تسلیم نہیں کرتے۔ اگر مان بھی لیا جائے کہ انہوں نے ایٹمی صلاحیت حاصل کرنے کے لئے پیش قدمی کی۔ تو ان کو خراج تحسین پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس مشن کو جاری رکھا جائے اور ایٹمی صلاحیت کے حصول میں تمام صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں لیکن اس مسئلے پر تو محترمہ بے نظیر نے رول بیک کا کردار ادا کیا اور ایٹمی صلاحیت کو ختم کرنے کے لئے امریکہ کے تمام اقدامات کو قبول کر لیا۔ یہ کیسا منافقانہ رویہ ہے؟ اب محض بھٹو کے مقبرہ کی تعمیر کرنے سے کیا ہو گا پاکستان کو کیا حاصل ہو گا۔ اگر واقعی وہ مخلص تھیں تو ایٹمی صلاحیت کی تکمیل کرتی۔ تاکہ پاکستان کو فائدہ ہوتا۔ اب نو کروڑ صرف قبر پر قبہ بنانے پر صرف کر دینے سے قوم کو تسلی نہیں دی جاسکتی۔

اس پر بس نہیں بلکہ سندھ میں لال شہباز قلندر کے مزار کی تعمیر نو پر چھیالیس کروڑ اسی لاکھ روپے کا منصوبہ بنایا گیا۔ محض اپنی اسلام پسندی کو ظاہر کرنے کے لئے ایسے اقدامات کئے جا رہے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صریحا خلاف ہیں۔

ہم اس پر بھرپور احتجاج کرتے ہیں اور موجودہ حکومت کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے اقدامات کو فورا روک دیں۔ جو شریعت کے خلاف بھی ہیں اور پیسے کا ضیاع بھی۔ ورنہ اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہو گی۔

نڈر اور بیباک صحافی محمد صلاح الدین کی شہادت

گزشتہ دنوں وطن عزیز کے نامور اور عظیم صحافی محمد صلاح الدین مدیر اعلیٰ ہفت روزہ تکبیر کو کراچی میں بڑی بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ نامعلوم قاتل واردات کے بعد فرار ہو گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

ملک میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی، قتل وغارت گری اپنے عروج پر ہے دکھ اور افسوس

کی بات ہے کہ حکومت اس کی روک تھام میں بالکل ناکام ہوگئی ہے۔ اس کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے دہشت گرد دندناتے پھرتے ہیں ہر روز آٹھ دس افراد لقمہ اجل بن رہے ہیں لیکن حکومت ہے کہ اسے غیر ملکی دوروں سے فرصت نہیں ملک میں آگ لگی ہوئی ہے۔ لیکن یہ اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لئے ان کے درشن کر رہے ہیں۔

محمد صلاح الدین ایک محب وطن نڈر اور بے باک صحافی تھے وہ ہمیشہ حق گوئی اور سچائی کے طرف دار رہے مشکل سے مشکل بات بڑی آسانی سے کہہ جاتے اور پوری زندگی کلمہ حق کا اظہار کرتے رہے۔ خاص کر موجودہ دور حکومت میں انہوں نے پوری قوم کو حقائق سے باخبر رکھنے کے لئے امریکی منصوبوں کو بے نقاب کیا اور قوم انکا یہ احسان کبھی نہ بھول سکے گی۔ ان کا قتل وطن دشمن اور ضمیر فروش لوگوں کی کارستانی ہے جنہوں نے آئندہ انکشافات کے خوف سے مرحوم کو راستے سے ہٹایا۔ جس میں موجودہ حکومت برابر کی شریک ہے۔ محمد صلاح الدین مرحوم کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کی شہادت سے پوری قوم ایک سچے مسلمان اور حق وصداقت کے علمبردار سے محروم ہوگئی ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کی تمام مساعی کو قبول فرمائے بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

مالاکنڈ میں نفاذ شریعت کا مطالبہ ...... فوج کا کردار

مالاکنڈ میں نفاذ شریعت کا مطالبہ قیام پاکستان کے اغراض ومقاصد سے بالکل ہم آہنگ ہے۔ کیونکہ پاکستان کے حصول کے وقت یہی ایک نعرہ ہر طرف گونجتا تھا کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہوگا۔ جہاں تمام شعبہ ہائے زندگی میں شریعت کا نفاذ ہوگا اور اسلام کے سنہری قوانین کی روشنی میں فیصلے ہوا کریں گے۔

لیکن قیام پاکستان کے بعد اس نصب العین کو یکمشت فراموش کر دیا گیا۔ اب جبکہ اس بھولے ہوئے سبق کو یاد کروایا گیا اور پاکستان کے خواب کی صحیح تعبیر کا مطالبہ کیا گیا۔ تو ان بے گناہ لوگوں پر تشدد کیا گیا۔ ہمیں موجودہ حکومت کے کارپردازوں سے ذرا بھی گلہ نہیں کیونکہ